۱

حمد

یہ چمن میں صبا کی رَوانی
سبز پودوں کی یہ نوجوانی
سُرخ پھولوں کی یہ شادمانی
بُلبلوں کی یہ شیریں بیانی
سب خدا ہی کی ہے مہربانی

خوبصورت یہ سُورج کا چہرا
اس پہ رنگین کِرنوں کا سہرا
تاج اِک اس کے سر پر سُنہرا
اس کی عالَم پہ ہے حکمرانی
سب خدا ہی کی ہے مہربانی

کالی کالی گھٹاؤں کی یُورِش
آسماں سے زمینوں پہ بارش
باغ پر تازگی کی تراوِش
اس میں انسان کی باغبانی
سب خدا ہی کی ہے مہربانی

پھول ، پودے ، چمن ، کھیت ، میداں
جھیل ، چشمے ، پہاڑ اور حیواں
ہر طرف سارے فِطرت کے ساماں
آگ ، مٹّی ، ہَوا اور پانی
سب خدا ہی کی ہے مہربانی

(قاضی محمد شکیلؔ)

صبا - صبح کی ہوا
شادمانی - خوشی
شیریں بیانی - میٹھی باتیں کرنا
چہرا - صحیح املا چہرہ (چونکہ یہ لفظ نظم میں سہرا، سنہرا کے ساتھ آیا ہے اس لیے چہرا لکھا گیا ہے)
حکمرانی - حکومت
یورش - حملہ
تراوش - چھڑکاؤ
انسان کی باغبانی - بارش ہوتی ہے تو انسان زمین پر طرح طرح کی چیزیں اُگاتا ہے۔
چشمہ - زمین سے پانی کا بہہ نکلنا
حیواں - جانور

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ سبز پودوں کی نوجوانی سے کیا مراد ہے؟
۲۔ سورج کے چہرے پر کیا ہے؟
۳۔ باغ پر تازگی کی تراوش کون کرتا ہے؟
۴۔ شاعر نے کن چیزوں کو فطرت کے سامان کہا ہے؟

جوڑیاں لگائیے:

'الف'	'ب'
صبا کی	یورش
پھولوں کی	تراوش
بلبلوں کی	شادمانی
گھٹاؤں کی	شیریں بیانی
تازگی کی	روانی

غور کر کے بتائیے: آگ، مٹی، ہوا اور پانی سے ہمیں کیا فائدے ہیں؟